

فَاخْرَجَهُمَا	عَنْهَا	الشَّيْطٰنُ	فَاَزَلَّهُمَا
پس اُس نے ان دونوں کو نکال دیا	اس (مخصوص درخت) کے بارہ میں	شیطان نے	پس اُس نے ان دونوں کو بھسلا دیا
پس شیطان نے ان دونوں (یعنی آدم اور زوجہ) کو اس (درخت) کے معاملہ میں بھسلا دیا		فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا	
وَقُلْنَا	فِيهِ	كَانَا	مِمَّا
اور ہم نے کہا	اس میں	وہ دونوں تھے	اس میں سے جو
پس اُس سے انہیں نکال دیا جس میں وہ پہلے تھے۔		فَاخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ	
عَدُوًّا	لِبَعْضٍ	بِعَضِّكُمْ	اهْبِطُوْا
دشمن	بعض کے	تم میں سے بعض	تم نکل جاؤ
تم نکل جاؤ (اس حال میں کہ) تم میں سے بعض، بعض کے دشمن ہوں گے		اهْبِطُوْا بِعَضِّكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوًّا	
وَمَتَاعًا	مُسْتَقَرًّا	فِي الْاَرْضِ	وَلَكُمْ
اور فائدہ اٹھانا/استفادہ	عارضی قیام/عارضی ٹھکانہ	زمین میں	اور تمہارے لیے
اِلٰى حِيْنٍ		حِيْنٍ	اِلٰى
ایک عرصہ تک		ایک عرصہ	تک
فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۚ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بِعَضِّكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوًّا ۗ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرًّا وَمَتَاعًا ۗ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۷﴾			
پس شیطان نے ان دونوں کو اس (درخت) کے معاملہ میں بھسلا دیا پس اُس سے انہیں نکال دیا جس میں وہ پہلے تھے۔ اور ہم نے کہا تم نکل جاؤ (اس حال میں کہ) تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہوں گے اور تمہارے لیے (اس) زمین میں ایک عرصہ تک قیام اور استفادہ (مقدر) ہے۔			



فَتَلَقَّى	ادُم	مِنْ	رَّبِّهِ
پھر سیکھے	آدم نے	سے	اس کا رب
كَلِمَاتٍ	فَتَلَقَّى اَدُمٌ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ		
کلمات	پھر آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات سیکھے		
فَتَابَ	عَلَيْهِ	اِنَّهُ	هُوَ
پس وہ (اللہ) توبہ قبول کرتے ہوئے جھکا	اس پر	یقیناً وہ	وہ
اگر لفظ ”تاب“ کے بعد ”علیٰ“ آئے تو یہ اللہ کی طرف سے ہوتی ہے، یعنی اللہ توبہ قبول کرتے ہوئے جھکا۔ لیکن اگر ”تاب“ کے بعد ”الیٰ“ آجائے تو یہ آدمی کی طرف سے توبہ ہوتی ہے کہ ”وہ توبہ کرتے ہوئے جھکا۔“			
اِنَّهُ هُوَ	التَّوَابُ	الرَّحِيمُ	
یقیناً وہی	بہت توبہ قبول کرنے والا	بار بار رحم کرنے والا	
فَتَلَقَّى اَدُمٌ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۗ اِنَّهُ هُوَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٨﴾			
پھر آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات سیکھے۔ پس وہ اس پر توبہ قبول کرتے ہوئے جھکا۔ یقیناً وہی بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔			

